102988 - فلش پروگرام کے ذریعہ بغیر اعضاء کے انسان کا خاکہ تیار کرنا

سوال

میں فلش نامی پروگرام استعمال کرتا ہوں، اور استعمال کرتے وقت اعضاء کے بغیر انسان کا خاکہ بناتا ہوں اور پروگرام میں اسے حرکت دیتا ہوں، تو کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انسان یا پرندے یا حیوان وغیرہ ذی روح کی تصاویر اور خاکہ بنانا جائز نہیں، کیونکہ اس میں اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مقابلہ اور برابری ہوتی ہے، جیسا کہ درج ذیل بخاری اور مسلم کی حدیث میں آیا ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر آئے اور میں نے طاقچہ پر ایک پردہ لٹکا رکھا تھا جس میں مجسمے اور تصاویر تھیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پھاڑ دیا اور آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور فرمانے لگے:

اے عائشہ روز قیامت اللہ تعالی کے ہاں سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ تعالی کی مخلوق بنانے میں مشابہت کرتے ہیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں: تو ہم نے اسے کاٹ کر اس کا ایک یا دو تکیے بنا لیے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5954) صحیح مسلم حدیث نمبر (2107).

السھوۃ: طاقچہ یا خانہ، اور یہ بھی کہا گیا ہے الماری.

القرام: باریک پردہ جس میں نقش و نگار اور رنگ ہوں.

لیکن جب یہ خاکہ یا تصویر ان نشانات سے خالی ہو جو آنکھ ناک اور منہ ظاہر کرتے ہوں تو یہ حرمت میں شامل نہیں ہوتی کیونکہ یہ مقابلہ اور برابری نہیں ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

رہا مسئلہ روئی کا (یعنی روئی اور کپڑے کی گڑیا بنانا جو بچوں کے لیے بنائی جاتی ہیں) جس میں تصویر اور شکل و صورت واضح نہیں ہوتی حالانکہ اس کے بازو اور ٹانگیں اور سر اور گردن ہوتی ہے لیکن اس میں آنکھیں اور ناك نہیں ہوتے تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ یہ اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مشابہت نہیں ہے.

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی ایسی چیز بنائی جس میں اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے میں مشابہت ہو، تو وہ درج ذیل حدیث میں داخل ہوتا ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصوروں پر لعنت کی ..... "

اور ایك حدیث میں ہے:

" روز قیامت سب سے زیادہ عذاب مصوروں کو ہو گا "

لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے:

اگر صورت و شکل واضح نہ ہو یعنی: اس میں آنکھ، ناك اور منہ اور انگلیاں نہ ہوں، یہ یہ مکمل صورت نہیں، اور نہ ہی یہ اللہ تعالی کی مخلوق پیدا کرنے کے مشابہت ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2 / 278 ـ 279).

واللہ اعلم .